نقد و نظر

الجواب الکافی

تصنیف : امام ابنِ قیمؒ

اردو ترجمہ : مولانا ہدایت اللہ ندوی

ناشر : سبحانی اکیڈیمی، اردو بازار۔ لاہور

صفحات ۳۸۴ - کاغذ، کتابت، طباعت، جلد، سرورق بہتر۔ قیمت ۳۰ روپے

امام ابنِ قیم رحمۃ اللہ علیہ حدیث و فقہ کے جلیل القدر امام اور بہت سی کتابوں کے مصنف تھے۔ ان کا نام محمد، کنیت ابو عبد اللہ اور لقب شمس الدین ہے۔ ۷ صفر ۶۹۱ھ کو دمشق میں پیدا ہوئے۔ والدِ مکرم کا اسمِ گرامی ابو بکر تھا اور دمشق کے مدرسہ جوزیہ کے قیم یعنی ناظم تھے۔ مدرسہ جوزیہ نامور اور مشہور عالم حافظ ابن جوزی نے قائم کیا تھا۔ باپ چوں کہ مدرسہ جوزیہ کے قیم تھے، اس لیے نامور بیٹے نے ابن قیم جوزیہ کے نام سے شہرت پائی اور علم و فضل کے مرتبۂ بلند کو پہنچے۔ ۷۱۲ھ میں امام ابنِ تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ سے وابستگی اختیار کی اور ان سے خوب استفادہ کیا۔ ۷۲۸ھ یعنی امام ابنِ تیمیہ کی وفات تک ان کی صحبت و رفاقت اختیار کیے رکھی۔ ۱۳ رجب ۷۵۱ھ کو داعیِ اجل کو لبیک کہا۔

امام ابنِ قیم رحمۃ اللہ علیہ تمام علومِ مروّجہ اور فنونِ متداولہ میں یگانۂ روزگار تھے، قوتِ حافظہ نہایت تیز تھی اور تصانیفِ کثیرہ کے مصنف تھے۔ زہد و عبادت میں بھی منفرد تھے۔ ان کی تصانیف میں زیرِ تبصرہ کتاب خاص اہمیت کی حامل ہے۔ اصل کتاب عربی میں ہے، اردو ترجمہ مولانا ہدایت اللہ ندوی (میاں چنوں، ضلع ملتان) نے کیا ہے۔ مولانا موصوف اگرچہ خاموشی کی زندگی بسر کرتے ہیں لیکن عربی میں خاص درک اور علوم پر گہری نظر رکھتے ہیں۔ سال ہا سال تک متعدد مشہور مدارس میں فرائضِ تدریس انجام دیتے رہے ہیں۔

یہ کتاب تزکیۂ نفس، اصلاحِ احوال، احسان و تصوف، خیر و فلاح کے وسیع اثرات اور گناہ و معصیت کے مختلف پہلوؤں کو محیط ہے۔ اپنے مشمولات و مندرجات کے اعتبار سے کتاب شان دار اور قابلِ مطالعہ ہے۔ ترجمہ سلیس اور عمدہ ہے۔ اس قسم کی کتابوں سے ہر شخص کو استفادہ کرنا چاہیے۔ مولانا